مولانا سید اقتدار احمد سہسوانی

صیام الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

> صلوٰۃ الرسولؐ کے بعد اب اس ماہ رمضان المبارک کی مناسبت سے "صیام الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" اسی سابقہ انداز سے شائع کیا جارہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس مضمون کے مطالعہ کے بعد رمضان المبارک کے سلسلہ میں پیش آمدہ مسائل کا شافی جواب مل جائے گا۔ ان شاء اللہ!
>
> (ادارہ)

فضائل رمضان المبارک:

۱ رمضان کے مہینہ میں قرآنِ مجید اترا۔ (قرآن مجید)

۲ اس مہینہ میں شب قدر ہے جس کے اندر عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ (قرآن مجید، بخاری، مسلم وغیرہ)

۳ اس مہینہ کے پورے دنوں کے روزے رکھنا فرض ہیں۔

۴ اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند اور شیطان قید کردیئے جاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

۵ رمضان کی پہلی رات کو دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں جو سال بھر تک نہیں کھلتے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو بند نہیں ہوتے۔ (مسند احمد)

۶ رمضان میں نفل عبادت کا ثواب فرض کے برابر ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

۷ رمضان میں فرض عبادت کا ثواب ستر فرضوں کے برابر ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

۸ رمضان میں مومن کا رزق زیادہ ہوتا ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

۹ جو کوئی کسی روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ یا شربت یا چھوارے سے افطار کرائے اسے روزہ کا ثواب ملتا ہے۔ گناہوں کی بخشش، دوزخ سے بچت ہوتی ہے۔ (بیہقی)

۱۱ مکہ میں رمضان گزارنا ایک لاکھ رمضان کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۲ رمضان کی اخیر رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بخش دیتا ہے۔ (مسند احمد)

۱۳ جنت رمضان کے لیے سال بھر تک سجائی جاتی ہے۔ (ابن حبان)

۱۴ اول رات میں اللہ تعالیٰ بندوں کو رحمت کی نگاہ سے دیکھتا اور عذابوں سے نجات دیتا ہے۔ (بیہقی)

۱۵ رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخش دیا جاتا ہے اور دعا قبول ہوتی ہے۔ (طبرانی)

۱۶ جو کوئی اپنے نوکروں چاکروں سے کم کام لے گا اللہ اسے بخش دے گا اور دوزخ سے نجات دے گا۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

۱۷ اس مہینہ میں کا اول رحمت، درمیان بخشش، آخر دوزخ سے آزادی ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

۱۸ جو کوئی کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے اللہ اسے ایسے حوض سے پلائے گا کہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ، بیہقی)

۱۹ رمضان کے پہلے دن سے ہوا چلتی ہے جو جنت کے پتوں سے گزر کر حوروں پر جاتی ہے تو حوریں کہتی ہیں اے اللہ! ہمارے ایسے شوہر بنا جن سے ہمیں ٹھنڈک اور انہیں ہم سے ٹھنڈک ہو۔ (شعب الایمان، بیہقی)

۲۰ جس شخص نے ایمان اور ثواب کے لیے روزہ رکھا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو گئے۔ (بخاری، مسلم)

۲۱ ہر اچھے کام کا بدلہ دس گنے سے سات سو گنے تک ملتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے۔ اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ (بخاری، مسلم)

۲۲ روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں ایک افطار کے وقت ایک اللہ تعالیٰ کے دیدار

کے وقت۔ (بخاری، مسلم)

۲۳ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی زیادہ اچھی ہے۔ (بخاری، مسلم)

۲۴ روزہ گناہوں کے لیے ڈھال ہے۔ (بخاری، مسلم)

۲۵ روزہ آدھا صبر ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ (مشکوٰۃ)

۲۶ افطار کے وقت دُعا جلد قبول ہوتی ہے۔ (بیہقی)

۲۷ بہشت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک ریان ہے جو صرف روزہ داروں کے لیے ہے۔

۲۸ روزہ دار کی بخشش کے لیے روزانہ ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔ (ابن خزیمہ)

۲۹ روزہ دار جنت میں ریان دروازہ سے داخل ہوں گے۔ (بخاری، مسلم)

۳۰ روزہ دار اور دوزخ کے درمیان زمین و آسمان سے زیادہ دوری ہو جاتی ہے۔ (ترمذی)

روزہ کا بیان :

۳۱ روزہ ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (قرآن مجید، بخاری)

۳۲ رمضان کے پورے مہینہ روزے رکھنا فرض ہیں۔ (قرآن مجید، بخاری)

۳۳ جو کوئی رمضان کا مہینہ پائے اس پر روزے فرض ہیں۔ (قرآن مجید)

۳۴ صبح سے غروب آفتاب تک روزے کے ارادہ سے کھانے پینے اور جماع سے بچنا روزہ ہے۔ (ترمذی)

۳۵ فرض روزہ کے لیے رات سے ارادہ ضروری ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، دارمی)

۳۶ روزہ صرف دن کا ہے۔ (بخاری)

۳۷ استقبال کے روزے یا روزہ رکھنا حرام ہے۔ (بخاری، مسلم)

۳۸ رات کو کھانا پینا وغیرہ منع نہیں۔ (بخاری)

۳۹ جو کوئی بغیر عذر کے رمضان میں روزہ نہ رکھے پھر تمام عمر روزے رکھے اور خیرات کرے تو بھی برابری نہیں۔ (مسند احمد، ترمذی)

رمضان کے چاند کا بیان :

۴۰ رمضان کا چاند ہو جانے پر روزہ رکھے۔ (قرآن مجید، ابن ماجہ، بخاری، مسلم)

۴۱ چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے:
اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ
رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ۔ (ترمذی)
"اے اللہ اس چاند کو امن وامان اور سلامتی واسلام کا چاند کر۔ میرا اور
تیرا (چاند کا) رب اللہ ہے"

۴۲ یا یہ پڑھے:
"ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ
اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ" (ابوداؤد)
"خیریت اور ہدایت کا چاند ہو۔ خیریت اور ہدایت کا چاند ہو۔ خیریت اور
ہدایت کا چاند ہو۔ میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے (چاند کو) پیدا کیا"

۴۳ یا یہ پڑھے:
"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَجَاءَ بِشَھْرِ کَذَا" (ابوداؤد)
"حمد ہے اس ذات کی جو لے گیا ایسا مہینہ اور لے آیا ایسا مہینہ"

۴۴ چاند نہ دکھائی دے تو شعبان کے تیس دن پورے کرکے روزہ رکھے۔
(بخاری، مسلم، ابن ماجہ، نسائی)

۴۵ شک کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔ (ابن ماجہ، ابن خزیمہ، نسائی، ترمذی، دارمی)

۴۶ رمضان سے پہلے استقبال کا روزہ حرام ہے۔ (ابن ماجہ، ابن خزیمہ)

۴۷ چاند ہونے کے لیے ایک مسلمان کی گواہی ضروری ہے۔
(ابن ماجہ، ابن خزیمہ، ابوداؤد، ترمذی، دارمی)

۴۸ ہر شہر کے لیے وہیں کا چاند معتبر ہے۔ (نسائی، ترمذی)

۴۹ مطلع بعید (بہت دور جگہ چاند ہونا) معتبر نہیں ہے۔ (ترمذی)

۵۰ آدھے شعبان کے بعد کوئی روزہ نہ رکھے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، دارمی)

سحری کا بیان:

۵۱ سحری کھانے میں برکت ہے۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ)

۵۲ سحری نہ کھانا یہود ونصاریٰ کی مشابہت ہے۔ (مسلم)

۵۳ سحری میں تاخیر پسند ہے اور سنت ہے۔ (بخاری)
۵۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سحری اور صبح کے فرضوں میں اتنا فصل ہوتا تھا کہ پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔ (ابن ماجہ، نسائی)
۵۵ سحری کا وقت صبح صادق سے پہلے تک ہے۔ (قرآن مجید)
۵۶ کھجور اچھی سحری ہے۔ (ابوداؤد)

سہو کا بیان :

۵۷ بھول کر کھانے پینے وغیرہ پر معافی ہے۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ، ابوداؤد)
۵۸ بھول کر کھانا پینا خدا کی طرف سے دعوت ہے۔ (بخاری)

مریض اور مسافر کا بیان :

۵۹ مریض کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ (قرآن مجید، فرقان حمید)
۶۰ مسافر چاہے روزہ رکھے یا نہ رکھے۔ (قرآن مجید، بخاری، ابن ماجہ)
۶۱ مسافر کو سفر میں روزہ نہ رکھنا بہتر ہے۔ (ابن ماجہ، مسلم)
۶۲ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھیں تو رمضان کے بعد قضا کا روزہ رکھیں۔ (قرآن، بخاری)

روزہ ٹوٹنے کا بیان :

۶۳ قصداً کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)
۶۴ قصداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (ابوداؤد، دارمی، ابن ماجہ، ترمذی)
۶۵ کسی چیز کے بدن میں پہنچنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (بخاری، طبرانی)

ممنوع باتوں کا بیان :

۶۶ جو شخص روزے میں جھوٹ بولے اس کا روزہ مقبول نہیں۔ (بخاری)
۶۷ بےنمازی کا روزہ مقبول نہیں۔ (بخاری، مسلم، وغیرہ)
۶۸ روزہ میں گالی گلوچ، غصہ کرنا لڑنا جھگڑنا منع ہے۔ (بخاری، مسلم)
۶۹ جھوٹ، چوری، لہو لعب سے روزہ جاتا رہتا ہے۔ (ابن ماجہ، طبرانی)

قضا کا بیان :

۷۰ ایک روزہ کے بدلے ایک روزہ رمضان کے بعد رکھے۔ (قرآن مجید)
۷۱ مریض اور مسافر قضا کے روزے رمضان کے بعد رکھیں۔ (قرآن مجید، بخاری)

۷۲ قضا کے روزے لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔ (بخاری،مسلم)
۷۳ قضا کے روزے دوسرے رمضان سے پہلے رکھ لے۔ (ابن ماجہ، بخاری،مسلم)
۷۴ حیض ونفاس والی اور دودھ پلانے والی عورتیں رمضان کے بعد روزہ رکھیں۔
(بخاری، ابن ماجہ، ابوداؤد)
۷۵ اگر کسی نے بادل وغیرہ میں غروب سمجھ کر افطار کرلیا پھر معلوم ہوا دن ہے، معلوم نہیں اس پر قضا ہے یا نہیں۔ (ابوداؤد، بخاری)
فائدہ : بعض کے نزدیک قضا نہیں ہے۔ (عون المعبود)
اکثر کے نزدیک قضا ہے۔ (بیہقی، تلخیص الحبیر)

کفارہ روزہ توڑنے کا :

۷۶ ایک لونڈی یا غلام آزاد کرے۔ (بخاری،مسلم)
۷۷ (یہ بھی نہ ہوسکے) تو دو مہینہ تک بلا ناغہ روزے رکھے۔ (بخاری،مسلم)
۷۸ (یہ بھی نہ ہوسکے تو) ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ (بخاری،مسلم)

عورتوں کے مسائل :

۷۹ حیض اور نفاس والی عورتیں روزہ نہ رکھیں۔ (بعد میں قضا دیں) (بخاری)
۸۰ حیض ونفاس والی عورتیں فارغ ہوکر نہانے کے بعد روزہ رکھیں۔ (بخاری، ابن ماجہ)
۸۱ حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر چاہے تو روزہ نہ رکھے۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد)
۸۲ حاملہ اور دودھ پلانے والی رمضان کے بعد روزے رکھے۔ (ابوداؤد)
۸۳ حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر چاہے تو روزہ کے بدلہ فدیہ دیدے۔ (ابوداؤد)
۸۴ حاملہ اور دودھ پلانے والی کا فدیہ ہر روزہ کے بدلے ایک محتاج کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے۔ (بخاری)
۸۵ قضا کے روزے لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔ (بخاری،مسلم)
۸۶ قضا کے روزے دوسرے رمضان سے پہلے تک رکھ لے۔ (بخاری،مسلم)
۸۷ فدیہ میں اگر ایک محتاج کو کھانا کھلانے کی جگہ ایک مد غلہ دے دے تو بھی جائز ہے۔

فدیہ کا بیان :

۸۸ جس میں روزہ رکھنے کی قدرت نہیں اس کا فدیہ ہر روزے کے بدلے ایک محتاج کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے۔ (قرآن، دارقطنی، حاکم)

۸۹ یا ایک مُد اناج دے۔ (تلخیص الحبیر، عون المعبود)

روزہ نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان :

۹۰ مسواک کرنے اور سرمہ لگانے میں کچھ نقصان نہیں۔ (ابن ماجہ)

۹۱ سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (بیہقی، ابن ماجہ، ترمذی)

۹۲ مسواک روزہ دار کی اچھی خلال ہے۔ (دارقطنی، ابن ماجہ)

۹۳ بوسہ سے روزے میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ (ابن ماجہ)

۹۴ لیکن بوس و کنار کی اُسے اجازت ہے جسے اپنی خواہشِ نفسانی پر قدرت ہو۔ (ابن ماجہ)

۹۵ خود بخود قے آنے سے کچھ نقصان نہیں۔ (ابن ماجہ)

متفرق مسائل

۹۶ دکھاوے کا روزہ شرک ہے۔ (بیہقی)

۹۷ بلا عذر روزہ نہ رکھنے والا کافر ہے۔ (ترمذی)

۹۸ جس پر نہانا فرض ہو وہ صبح کو نہالے۔ (ابن ماجہ، بخاری، مسلم)

۹۹ جس نے بغیر عذرِ شرعی کے روزہ نہ رکھا تو تمام عمر کے روزے برابری نہیں کر سکتے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، بخاری، دارمی)

۱۰۰ غروب کے بعد سے صبح صادق تک کھانے پینے وغیرہ کی اجازت ہے۔ (قرآن مجید)

۱۰۱ روزہ صرف دن کا ہے۔ (قرآن مجید)

۱۰۲ شدتِ تکلیف میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ (ترمذی)

۱۰۳ افطار کے بعد مغرب کی نماز پڑھے۔ (ابوداؤد)

۱۰۴ مُردے کے بدلے کے روزے اس کا ولی رکھے۔ (ترمذی)

۱۰۵ یا کفارہ دے دے۔ (ترمذی)

۱۰۶ خواب (احتلام) سے روزہ میں کوئی نقصان نہیں۔ (ترمذی، دارقطنی)

۱۰۷ پیاس کی وجہ سے سر پر پانی ڈالنے میں نقصان نہیں۔ (موطا مالک، ابوداؤد)

۱۰۸ جب کوئی روزہ دار سے لڑے جھگڑے تو روزہ دار کہہ دے "میرا روزہ ہے۔" (بخاری)

افطار کا بیان :

۱۰۹ افطار میں جلدی سے بھلائی ہے۔ (ابن ماجہ، بخاری، مسلم)

۱۱۰ افطار میں جلدی کرنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے۔ (ترمذی)

۱۱۱ افطار میں جلدی کرنے والا خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ (ترمذی)

۱۱۲ جب تک افطار میں جلدی ہوگی لوگوں میں بھلائی رہے گی۔ (بخاری، مسلم)

۱۱۳ جب تک افطار میں جلدی ہوگی دین میں غلبہ رہے گا۔ یہود و نصاری افطار میں دیر کرتے ہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۱۱۴ غروب کے بعد افطار میں دیر نہ کرے۔ (بخاری، مسلم)

۱۱۵ جب مشرق کی طرف سے سیاہی ظاہر ہو اور سورج ڈوب جائے تو افطار کرے۔ (بخاری)

۱۱۶ ستو سے افطار کرنا سنت ہے۔ (بخاری)

۱۱۷ روزہ تر کھجور سے افطار کرے۔ تر نہ ہوں تو خشک سے خشک بھی نہ ہوں تو پانی سے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

۱۱۸ یہ دعا پڑھ کر روزہ افطار کرے :

"اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔" (ابوداؤد مرسلاً)

"اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔ میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان رحم والا ہے۔"

۱۱۹ افطار کے بعد یہ دعا پڑھے :

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ (ابوداؤد)

"پیاس گئی، رگوں نے تری پائی اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ثواب کا حق دار ہوگیا۔"

۱۲۰ اس کے بعد یہ پڑھے :
"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ" (ابن ماجہ)
خدا تعالےٰ کی خوشنودی کے لیے اپنی حلال آمدنی سے کسی کو روزہ افطار کرانے میں گناہوں سے معافی ہے۔" (ابن خزیمہ)

تراویح کا بیان :

۱۲۱ تراویح دو دو رکعت یا چار چار رکعت پڑھے۔ (بخاری)
۱۲۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔ (بخاری)
۱۲۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں اور رمضان کے سوا گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں۔ (بخاری)
۱۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیئسویں کو اول شب، پچیسویں کو نصف شب، ستائیسویں کو آخر شب میں پڑھیں۔ پھر کبھی نہیں پڑھیں اور فرمایا مرد کی افضل نماز گھر میں ہے۔
(ابوداؤد، ترمذی، مسلم۔ نسائی، ابن ماجہ)
۱۲۵ حضرت عمرؓ نے مسجد میں الگ الگ لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر جماعت کی تمنا کی تھی۔ (بخاری)
۱۲۶ دوسری شب میں جماعت سے پڑھتے دیکھ کر فرمایا اول رات میں پڑھنے والوں سے آخیر شب میں پڑھنے والے افضل ہیں۔ (بخاری)
۱۲۷ حضرت عمرؓ نے آخیر شب میں گیارہ رکعت پڑھنے کے لیے فرمایا تھا۔ (موطا امام مالک)
بمقابلہ مسجد کے گھر میں پڑھنا اور بمقابلہ اول رات کے اخیر رات میں پڑھنا افضل ہے۔ (بخاری، مسلم)

وتر کا بیان

۱۲۸ وتر ایک، تین، پانچ، سات، نو، ثابت ہیں۔ (بخاری، مسلم، نسائی)
۱۲۹ وتر تراویح کے بعد پڑھے۔ (بخاری، ابن حبان، ابوداؤد، مسلم، ابن ماجہ، نسائی، حاکم)
۱۳۰ وتر کا وقت صبح کی سنتوں سے پہلے تک ہے۔ (بخاری، مسلم)
۱۳۱ وتر رمضان میں اور علاوہ رمضان کے جماعت سے پڑھ سکتے ہیں۔ (سبل السلام)

اعتکاف کا بیان

۱۳۲ اعتکاف مسجد میں کرے۔ (ابوداؤد)
۱۳۳ رمضان کے آخری دس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف کیا۔ (ابوداؤد)
۱۳۴ مسجد کے کسی گوشہ میں پردہ لگا کر بیٹھے۔
۱۳۵ ضروریات کے لیے مسجد سے باہر یا گھر جا سکتا ہے۔ (بخاری، مسلم)
۱۳۶ اکیسویں رات کو مغرب کے وقت مسجد میں آجائے۔ (ابوداؤد)
۱۳۷ عورتیں اعتکاف کر سکتی ہیں۔ (بخاری، مسلم)
۱۳۸ اعتکاف میں عورت سے مباشرت وغیرہ نہیں چاہیئے۔ (بخاری، مسلم)
۱۳۹ بیمار پرسی اور دفن میت کے لیے جا سکتا ہے۔ (ابوداؤد)
۱۴۰ اعتکاف کی قضا بھی جائز ہے۔ (بخاری)
۱۴۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخری دس دن میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ ایک سال اعتکاف نہیں کیا تو شوال کے پہلے دس دن اعتکاف کیا۔ (بخاری)
۱۴۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے آخری سال بیس دن اعتکاف کیا۔ (بخاری)
۱۴۳ اعتکاف کی جگہ بستر پلنگ وغیرہ بچھانا درست ہے۔ (ابن ماجہ)
۱۴۴ اعتکاف میں ضرورتاً بولنا، بات کرنا، تیل لگانا، کنگھی کرنا نہانا جائز ہے (بخاری)
۱۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات تک اخیر دس دن میں اعتکاف کیا۔ (بخاری، مسلم)

شب قدر کا بیان

۱۴۶ شب قدر میں قرآن مجید نازل ہوا۔ (قرآن مجید)
۱۴۷ شب قدر آخری دس دن میں ہے۔ (بخاری، مسلم)
۱۴۸ شب قدر اکیس ۲۱، تیئس ۲۳، پچیس ۲۵، ستائیس ۲۷، انتیس ۲۹ میں سے کسی ایک رات میں ہے۔ (مسند احمد، ترمذی)
۱۴۹ شب قدر کی صبح کو جب سورج نکلتا ہے تو شعاع نہیں ہوتی۔ (مسلم)

۱۵۰ عشرہ آخر کی راتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے۔ (بخاری، مسلم)

۱۵۱ شب قدر ہر رمضان میں ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)

۱۵۲ شب قدر کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ (قرآن مجید)

عید کے چاند کا بیان :

۱۵۳ چاند دیکھ کر عید کرے۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ)

۱۵۴ اگر چاند نہ دکھائی دے تو رمضان کے تیس دن پورے کر کے عید کرے۔ (بخاری، مسلم)

۱۵۵ عید کے چاند کے لیے دو آدمیوں کی گواہی ضروری ہے۔ (ترمذی)

۱۵۶ مقامی رویت معتبر ہے۔ (ترمذی)

۱۵۷ بہت دور جگہ چاند نظر آجانے کا اعتبار نہیں۔ (ترمذی)

۱۵۸ اگر دوپہر کے بعد عید کے چاند کی خبر باہر سے آجائے تو افطار کریں اور دوسرے دن عید کریں۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی)

صدقۃ الفطر کا بیان

۱۵۹ روزوں میں بات چیت وغیرہ سے جو نقصان آتا ہے اس کا فدیہ فطرہ ہے۔ (ابوداؤد)

۱۶۰ صدقۂ فطر ہر بچے، مرد، عورت، لونڈی، غلام پر فرض ہے۔ (بخاری)

۱۶۱ صدقۂ فطر دینے کے بعد نماز عید کو جائے۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد)

۱۶۲ عید کی نماز کے بعد صدقہ دینے سے صدقۂ فطر ادا نہیں ہوتا۔ (بخاری، مسلم)

۱۶۳ صدقۂ فطر ایک صاع ہے۔

۱۶۴ گیہوں آدھا صاع بھی درست ہے۔ (حاکم، نسائی، دارقطنی، ابوداؤد، طبرانی)

۱۶۵ صدقۂ فطر گیہوں ایک صاع افضل ہے۔ (بیہقی، سبل السلام)

۱۶۶ صدقۂ فطر چھوارا، کھجور، جو، گیہوں، آٹا، ستو، وغیرہ کھانے کی چیزیں دے سکتے ہیں۔ (ترمذی، بخاری، مسلم، ابوداؤد)

۱۶۷ صدقۂ فطر محتاجوں کو دینا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

۱۶۸ صدقہ فطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مدینہ کے مُد سے دیا جاتا تھا۔ (حاکم، تلخیص الحبیر، ابن حبان، تحفۃ الاحوذی)

مُد اور صاع کا بیان :

۱۶۹ چار مُد برابر ہیں ایک صاع کے یا ایک مُد چوتھائی صاع ہے۔ (ابوداؤد)

۱۷۰ ایک صاع برابر ہے پانچ رطل اور تہائی رطل کے۔ (عون المعبود، درایہ)

۱۷۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا صاع پانچ رطل اور تہائی رطل تھا۔ (دارقطنی)

۱۷۲ ایک مد برابر ہے ایک رطل اور دو ثلث بغدادی کے۔ (فتح الباری، تحفۃ الاحوذی)

فائدہ ایک رطل برابر ہے بارہ اوقیہ کے۔ ایک اوقیہ برابر ہے ایک استار اور دو تہائی استار کے، ایک استار برابر ہے ساڑھے چار مثقال کے۔ ایک مثقال برابر ہے ایک درہم اور تین سبع درہم کے۔ ایک درہم برابر ہے چھ دانق کے۔ ایک دانق برابر ہے آٹھ حبہ اور دو خمس حبہ کے۔ پس ایک رطل برابر ہے نوّے مثقال کے۔ نوّے مثقال برابر ہیں ایک سو اٹھائیس درہم اور چار سبع درہم کے۔

عیدین کی نماز کا بیان :

۱۷۳ عید کی نماز کے لیے طاق کھجوریں کھا کر جانا سنت ہے۔ (بخاری)

۱۷۴ راستہ میں تکبیر کہتا ہوا جائے اور واپس آئے۔ (بخاری، دارقطنی)

۱۷۵ تکبیر یہ ہے :

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ" (حاکم، دارقطنی)

"اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے۔ بندگی کے لائق اللہ کے سوا کوئی نہیں۔ اور اللہ بڑا ہے، اللہ بڑا ہے۔ اللہ ہی کے لیے تعریفیں ہیں۔"

۱۷۶ یا یہ تکبیر پڑھے :

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا" (فتح الباری، سبل السلام)

"میں اللہ کی بڑائی کرتا ہوں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے۔"

۱۷۷ عید کی نماز جنگل میں پڑھے۔ (بخاری)

۱۷۸ سوائے نماز عید کے اور کچھ نہ پڑھے۔ (مسلم)
۱۷۹ عید کی نماز اشراق کے وقت پڑھ لے۔ (مشکوٰۃ)
۱۸۰ نماز کا وقت ایک نیزہ کے برابر سورج بلند ہونے سے ہے۔ (بخاری)
۱۸۱ عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں۔ (مسلم)
۱۸۲ عید کی نماز دو رکعت ہے۔ (بخاری، مسلم)
۱۸۳ دونوں رکعتیں جہر سے پڑھے۔ (مشکوٰۃ)
۱۸۴ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں زائد کہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی، ابوداؤد، ابن خزیمہ)
۱۸۵ عورتیں بھی نماز میں شریک ہوں۔ (بخاری، مسلم)
۱۸۶ نماز کے بعد امام خطبہ دے۔ (بخاری، مسلم)
۱۸۷ دوسرا خطبہ عورتوں کے پاس جاکر دے۔ (نسائی)
۱۸۸ خطبہ کے لیے منبر نہ ہو۔ (مسلم)
۱۸۹ عیدگاہ پیدل جانا افضل ہے۔ (بخاری)
۱۹۰ عذر کی وجہ سے مسجد میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ (ابوداؤد)
۱۹۱ جسے ایک رکعت مل جائے وہ ایک اور پڑھ لے۔ (بخاری، مسلم)
۱۹۲ جسے نماز نہ ملے وہ اکیلا دو رکعت پڑھ لے۔ (بخاری)
۱۹۳ اگر کئی آدمی ہوں تو دوسری جماعت کرلیں۔ (بخاری)
۱۹۴ واپسی میں راستہ بدل دے۔ (بخاری، ترمذی، دارمی)
۱۹۵ عید اور جمعہ اکٹھے ہوں تو جمعہ کی نماز کی رخصت ہے۔ ظہر پڑھ لے۔ (ابوداؤد، نسائی)
۱۹۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید سے واپس آکر دو رکعت پڑھتے تھے۔ (ابن ماجہ)
۱۹۷ امام کے آگے سترہ ہونا چاہیئے۔ (بخاری)

نذر کے روزوں کا بیان:

۱۹۸ نذر کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔ (بخاری، مسلم)
۱۹۹ نذر کے روزوں کی قضا ضروری ہے۔ (بخاری)
۲۰۰ مُردے پر اگر روزے نذر کے ہوں تو ولی روزے رکھے۔

منع کیے ہوئے روزوں کا بیان :

۲۰۱ عید الفطر، عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔ (مسلم)
۲۰۲ ایام تشریق ذی الحجہ کی گیارہ بارہ تیرہ تاریخ کو روزہ رکھنا حرام ہے۔ (مسلم)
۲۰۳ عرفہ کے دن (نویں ذوالحجہ) روزہ رکھنا حاجی کو منع ہے۔ (بخاری، مسلم)
۲۰۴ استقبال رمضان کے روزے حرام ہیں۔ (بخاری، مسلم)
۲۰۵ رمضان سے پہلے شک کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔ (بخاری، مسلم)
۲۰۶ خاص جمعہ کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔
۲۰۷ صرف سینچر کے دن روزہ رکھنا منع ہے۔ (مسند احمد، ابوداؤد، دارمی، ترمذی، ابن ماجہ)
۲۰۸ ہمیشہ روزہ رکھنا منع ہے۔ (مسلم)
۲۰۹ وصال، یعنی ایک روزے کو افطار کیے بغیر دوسرا رکھنا سخت منع ہے۔ (بخاری، مسلم)
۲۱۰ کسی مہینہ کی پہلی پندرہ بیس کو مقرر کر کے روزہ رکھنا ٹھیک نہیں۔ (بخاری و مسلم)

مسنون روزوں کا بیان :

۲۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں روزے بہت رکھتے تھے۔ (بخاری، مسلم)
۲۱۲ شعبان کے روزے رکھنے کی تاکید بھی فرمائی ہے۔ (بخاری، مسلم)
۲۱۳ عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ (مسلم، طبرانی)
۲۱۴ ان روزوں کا عید کے دوسرے دن سے رکھنا یا لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔ (ترمذی)
۲۱۵ رمضان کے بعد تمام روزوں سے افضل عاشورہ (دس محرم) کا روزہ ہے۔
(بخاری، مسلم)
۲۱۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلے سال نو۹ محرم کو بھی روزہ رکھنے کا قصد ظاہر فرمایا تھا اور دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔ (مسلم)
۲۱۷ عاشورہ (دس محرّم) کا روزہ سنت ہے۔ (بخاری)
۲۱۸ بہتر یہ ہے کہ نو اور دس محرّم کو روزہ رکھے۔ (مسلم)
۲۱۹ نو اور دس یا دس اور گیارہ کو روزہ رکھنا بہتر ہے صرف دس کو نہ رکھے (مرقاۃ)
۲۲۰ ذوالحجہ کے پہلے نو دن تک روزہ رکھنا سنت ہے۔ (نسائی)
۲۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینہ میں کچھ دن روزے رکھتے تھے۔ (مسلم)

۲۲۲ ہر مہینہ میں تین روزہ رکھنا سنّت ہے اور بہت ثواب ہے۔ (مسلم)
۲۲۳ پیر کے دن روزہ رکھنا سنت ہے۔ (مسلم)
۲۲۴ پیر اور جمعرات کا روزہ سنت ہے۔ (ترمذی، نسائی)
۲۲۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیر اور جمعرات کو روزہ کا حکم دیا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

۲۲۶ جمعہ، جمعرات یا جمعہ سنیچر کو روزہ رکھنا جائز ہے۔ (بخاری، مسلم)
۲۲۷ ایک مہینہ میں سنیچر، اتوار، پیر دوسرے مہینے میں منگل بدھ جمعرات کو روزہ رکھنا سنت ہے۔ (ترمذی)

۲۲۸ بیض (تیرہ، چودہ، پندرہ) ہر مہینہ کے روزے رکھنا بہت ثواب ہے۔ (مسلم، نسائی، ترمذی)

۲۲۹ ہمیشہ روزے رکھنا منع ہے۔ دو دن روزے رکھنا ایک دن ناغہ کرنا جائز ہے۔ ایک دن روزہ رکھنا ایک دن نہ رکھنا صوم داؤد علیہ السلام ہے اور افضل ہے۔ (مسلم)

نفل روزوں کا بیان

۲۳۰ نفل روزہ کے لیے رات کو ارادہ کرنا ضروری نہیں۔ (مسلم)
۲۳۱ نفل روزہ رکھ کر افطار کر دینا درست ہے۔ (مسلم، ابوداؤد، مسند احمد، ترمذی، دارمی)

۲۳۲ چاہے تو نفل روزہ کی قضا رکھ لے۔ (ترمذی، ابوداؤد)
۲۳۳ چاہے تو قضا نہ رکھے۔ (مشکوٰۃ)
۲۳۴ عورت نفل روزہ شوہر کی موجودگی میں شوہر کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ (بخاری، مسلم)

۲۳۵ کسی مہینہ کی صرف پہلی پندرہ بیس مقرر کر کے روزہ رکھنا منع ہے۔ دو دو دن ساتھ رکھے۔ (بخاری، مسلم)
۲۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا اور کسی مہینہ کے روزے پورے مہینہ تک نہیں رکھے۔ (بخاری، مسلم)

۲۴۷ نفل روزہ زمین کے برابر سونا مل جانے سے بہتر ہے۔ (طبرانی)

فالحمد للہ رب العالمین والسلام علی رسولہ الامین۔
آمین یا رب العالمین ٥

اطلاع عام

ہمارے شعبہ تحقیق و تألیف نے مستدرک علی الصحیحین للإمام الحاکم النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ کی حروف تہجی کے لحاظ سے فہرست تیار کرنے کا عزم کیا ہے۔ اہل علم و فضل سے مفید مشوروں کی درخواست ہے! نیز اگر کوئی صاحب یہ کام سرانجام دے رہے ہوں تو جامعہ ہذا کو مطلع فرمائیں۔

شکریہ

جامعہ ابی بکر الاسلامیہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۰۶ فون نمبر ۴۶۱۹۴۱۴
گلشن اقبال ۵ ۔ کراچی ۴۷